سوال

(55) نماز جنازہ کا مسبوق کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ کا مسبوق کیا کرے کیوں کہ پہلی تکبیر کے بعد ''سورۂ فاتحہ''، دوسری کے بعد درود اور تیسری کے بعد دعا ہوتی ہے۔ امام کی اقتداء میں امام جو چیز پڑھ رہا ہو وہ پڑھے یا اپنی ترتیب جاری رکھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ امام کی اقتداء اس پر لازم ہے، امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ ابتدائی نماز یعنی پہلے ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے پھر درود اور جو امام کے ساتھ پڑھ چکا ہو اسے نہ دہرائے۔

عموماً مقتدی نے فاتحہ نہیں پڑھی ہوتی امام درود شروع کر دیتا ہے۔ مقتدی فاتحہ فاتحہ کو چھوڑ کر درود پڑھے یا فاتحہ مکمل کرنے کے بعد درود پڑھے لیکن اس حال میں ممکن ہے مقتدی کے درود مکمل کرنے تک امام میت کے لیے دعا کرنے لگے۔ مقتدی امام کی اقتداء میں جو چیز مکمل نہ ہو وہ چھوڑے جانے یا اپنی ترتیب مکمل کرے؟ (وقار علی۔ لاہور) (۱۷جنوری ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ مسبوق کی نماز پہلی ہوگی کیونکہ حدیث میں لفظ اِتمام وارد ہے۔ اس کا تقاضا یہی ہے اور نمازِ جنازہ کی جو تکبیر فوت ہو جائے اسے بعد میں مکمل کیا جائے۔

عموم حدیث

'وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری، بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ: فَاتَتْنَا الصَّلاَةُ، رقم: ٦٣٥) اسی بات کا متقاضی ہے اس سے امام کی اقتداء متاثر نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس کا عموماً تعلق ظواہر سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 117